© rasailojaraid.com

آزادی کے بہت سے متوالوں نے ہجرت کے جذبہ سے سرشار ہوکر وطن عزیز کو خیر باد کہا اور افغانستان کی سنگلاخ وادیوں کو اپنا مسکن بنالیا آزادی کے ان پرجوش مجاہدین میں ہر طبقہ کے لوگ شامل تھے اور ان کی یہ جدوجہد "تحریک ہجرت" کے نام سے جنگِ آزادی کی تاریخ کا ایک اہم باب بن گئی جناب شاہد حسین خان نے اس تحریک کے بارے میں مختلف معلوماتی مضامین اور دستاویزات کو زیرِ نظر کتابچہ میں یکجا کر دیا ہے جن میں ڈاکٹر معین الدین عقیل کا مضمون بھی شامل ہے اس مفصل مضمون میں اس دور کے سیاسی حالات اور تقاضوں کے تناظر میں تحریک ہجرت کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر بحث کی گئی ہے مقالہ کے مختلف پہلوؤں سے اختلاف کی گنجائش موجود ہے تاہم یہ تحریکِ آزادی کے ایک اہم باب کو منظرِ عام پر لانے کی قابلِ قدر کوشش ہے جس سے اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے احباب کو ضرور استفادہ کرنا چاہیئے۔

مناقبِ صحابہؓ

تالیف : ڈاکٹر محمد اسماعیل میمن مدنی

صفحات : ۱۹۰

کتابت وطباعت معیاری

ناشر : مکتبہ مدنیہ ۱۷ اردو بازار لاہور۔

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جاں نثار صحابہؓ کے ساتھ امت کو محبت وعقیدت اور اطاعت و وفاداری کا تعلق رکھنے کا حکم دیا ہے اور متعدد احادیث میں حضرات صحابہ کرامؓ کو تنقید و اعتراض کا ہدف نہ بنانے کی تلقین کرتے ہوئے ان کے بارے میں بدگمانی اور بدگوئی کو قیامت کی نشانیوں میں شمار کیا ہے۔

دین کے سب سے پہلے حاملین اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے براہِ راست شاگرد ہونے کے باعث حضرات صحابہ کرامؓ کو اُمت مسلمہ میں جو اعزاز و مقام ملا ہے وہ کسی اور طبقہ کو حاصل ہے نہ ہو سکتا ہے حتیٰ کہ باقی لوگوں کے ایمان وعمل کی قبولیت کے لیے حضرات صحابہ کرامؓ کے ایمان وعمل کو کسوٹی اور معیار قرار دیا گیا ہے یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کو ان کے دین سے بیگانہ کرنے کے خواہشمند عناصر نے ہر دور میں اس کسوٹی اور معیار کو مشکوک و مشتبہ کرنے کی کوشش کی ہے ظاہر بات ہے کہ جب کسی چیز کی پرکھ اور جانچ کا معیار ہی ناقابلِ اعتبار

بقیہ صفحہ نمبر ۵ پر

© rasailojaraid.com